راحت العاشقین
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

سلسلہ اشاعت : 58

مصنف : امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الرحمہ

صفحات : 80

تعداد : 2000

سن اشاعت باراول : جنوری 1998ء (تین ہزار)

باردوم : مارچ 1999ء (دو ہزار)

بارسوم : مئی 2001ء (دو ہزار)

بارچہارم : دسمبر 2002ء (دو ہزار)

بارپنجم : جولائی 2003ء (دو ہزار)

بارششم : اگست 2007ء (دو ہزار)

☆☆ ملنے کا پتہ ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی 74000

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

رونق بزم جہاں ہیں عاشقان سوختہ

کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبان سوختہ

کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کا ہر لمحہ یاد الٰہی ﷻ اور عشق مصطفیٰ ﷺ میں بسر ہوتا ہے، کتنی مقدس ہیں وہ آنکھیں جو ہر وقت محبوب کی یاد میں اشک بار رہتی ہیں، کتنے خوش نصیب ہیں وہ دل جو ہر وقت محبوب کی یاد میں تڑپتے رہتے ہیں۔

اور محبوب بھی کون ....؟ وہ جو حبیب کردگار ہے، وہ جو دونوں عالم کا مالک و مختار ہے، وہ جو کروڑوں دلوں کی دھڑکن ہے، وہ جو کروڑوں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، ہاں ہاں وہی ذات والا صفات کہ جس کے جلوؤں سے تصویر کائنات میں رنگ ہیں، وہی ذات مشک بار کہ جس کی خوشبو سے سارا عالم معطر و معنبر ہے، وہی ذات بابرکات کہ جس کے لیے گیتی

کافرش بچھایا گیا اور آسمان کا شامیانہ نصب کر کے اسے کہکشاں، چانداور ستاروں سے خوبصورتی اور حسن عطا کیا گیا۔

ہاں ہاں وہی مقدس ذات کہ جس سے اظہار محبت و عقیدت ایمان کا حصہ بلکہ عین ایمان ہے۔

اور جب کوئی خوش نصیب، عشق مصطفیٰ ﷺ میں فنافی الرسول کے مرتبہ پر فائز ہو جاتا ہے تو اسے محبوب کی خوشنودی کے علاوہ دنیا کی ہر نعمت و آسائش ہیچ نظر آتی ہے یہ عشق رسول ﷺ کا اعجاز ہی ہے کہ جس کے زور سے حبشہ سے بلال چلے آتے ہیں، روم سے صہیب کھنچے آتے ہیں اور فارس سے سلمان فارسی کشاں کشاں آتے نظر آتے ہیں۔

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی

آج کون سا مسلمان ہے جو ان مقدس و معظم عشاق کو نہیں جانتا، حضرت بلال حبشی، حضرت صہیب رومی اور حضرت سلمان فارسی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تمام

مسلمانوں کے آقا و مولیٰ ہیں اور اہل ایمان اور اہل عشق کے سروں کے تاج ہیں۔

اور جب عشق رسول کی تڑپ بڑھتی ہے تو بے قرار اور سوختہ دلوں سے جو محبت بھرے نغمے پھوٹتے ہیں انہیں اہل محبت "نعت" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دیکھو......! دیکھو......! درباری شاعر و صحابی رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سرکار دو عالم ﷺ کی مدح سرائی کس طرح بیان فرما رہے ہیں۔

وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ
وَاَکْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاءً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

یعنی اے جان کائنات اور اے روح کائنات! آپ سے زیادہ حسین و جمیل میری آنکھوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور آپ سے زیادہ باکمال دنیا جہاں کی عورتوں کی آغوش میں

پیدا ہی نہیں ہوا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے گویا آپ کی تخلیق آپ کی مرضی کے مطابق ہوئی ہے۔

دیکھئے اہل محبت کے سالار قافلہ حضرت جامی علیہ الرحمہ کس طرح والہانہ انداز میں اپنی متاع عزیز پر قربان ہوتے ہوئے عرض کرر ہے ہیں:۔

ہزار بار بشویم ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

ذرا سنیئے تو امام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ بارگاہ رسالت ﷺ میں کس طرح نغمہ سرا ہیں:۔

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

مسلمانان عالم ہمیشہ ہی سے ذکر مصطفیٰ ﷺ اور یاد مصطفیٰ ﷺ سے اپنے قلوب کو منور کرتے چلے آ رہے ہیں۔
سرکار کریم ﷺ کی مدح و ثناء عین عبادت ہے اور اللہ ﷻ کی خوشنودی کا بہترین ذریعہ ہے۔

زیر نظر کتاب "راحت العاشقین" بھی عشق و محبت کی لذتوں اور چاشنیوں سے لبریز قصائد (قصیدۂ بردہ شریف اور قصیدۂ محمدیہ ﷺ) پر مشتمل ہے جو کہ حضرت امام بوصیری علیہ الرحمہ کے عشق رسول ﷺ کے غماز وآئینہ دار ہیں ساتھ ہی ساتھ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانی علیہ الرحمہ کا اسماء الحسنیٰ پر مشتمل ایک قصیدہ بھی شامل ہے۔

قصائد کا یہ بابرکت و دلکش مجموعہ جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کی مفت سلسلہ اشاعت کی ۵۸ ویں کڑی ہے اور اب تک اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں زیر نظر کتابچہ اس مجموعہ کا چھٹا ایڈیشن ہے۔ امید ہے کہ جمعیت کی سابقہ کاوشوں کی طرح یہ کاوش بھی ان شاء اللہ تعالیٰ قارئین کرام میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی۔

فقط

ادنیٰ سگ درگاہ وقارالدین علیہ الرحمہ

محمد عرفان وقاری

آدابِ قراتِ قصیدۂ مبارکہ

اول نکتہ عجیبہ مرکوز خاطر رہے کہ اس قصیدہ مبارکہ کی ابتداء میں ایک بشارت خاص ہے۔ اور اختتام قصیدہ میں اس بشارت کا نتیجہ ہے جو بزبان حال بتا رہا ہے کہ اس قصیدہ کا ملازم ہمیشہ امن میں رہ کر فرح وطرب کے قلعہ حصین میں محفوظ رہے گا۔

چنانچہ امن تذکر جیران بذی سلم میں **امنت** نکلتا ہے۔ جس کے معنی ہیں تو امن میں آ گیا۔ اور قصیدہ ہے **و اطرب العیس حادی العیس بالنغم** تو امن وامان کا نتیجہ طرب وفرحت ہے۔ گویا قصیدہ مبارکہ **امنت** شروع کرنے والے کو سنا کر ختم پر خیریت کی بشارت عظمٰی دیتا ہے۔

(☆ یہ مضمون قصیدہ بردہ کے پہلے اور آخری شعر کی شرح میں صاحب عطرالوردہ نے بھی درج کیا ہے)

اس قصیدہ مبارکہ کے آداب تلاوت میں **اوحد العلماء الاعلام، و مفرد العظام الفخام، الانسان**

الكامل الجهبذ الفاضل ذو النسب الرفيع السامي، صاحب الادب البديع النامي، قاموس البلاغة الفصاحة و نبراس الافهام، السيد عمر افندی مفتی مدينه خربوت و مفيد الحكام صحيح الاحكام فرماتے اور فتوی دیتے ہیں کہ اس قصیدہ کے پڑھنے میں چند شروط وآداب کا لحاظ لازمی ہے۔ ورنہ اگر نتیجہ میں فائدہ نہ ظاہر ہو تو قصیدہ کی بے اثری نہ سمجھی جائے بلکہ اپنی غلطی پر اس کو محمول کرے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ امام غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قصیدہ مبارکہ کو ہر رات پڑھا کرتے تاکہ اس کی برکت سے زیارت سرکار ابد قرار ﷺ حاصل کریں۔ ایک مدت تک پڑھا، مگر زیارت سے مشرف نہ ہوئے تو انہوں نے شیخ کامل کی خدمت میں عرض کیا کہ اس میں کیا راز ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ **لعلک لا تراعی شرائطها**، غزنوی! شاید تو اس کی شرائط کی رعایت نہیں کرتا۔ علامہ غزنوی نے عرض کیا **لا بل اراعیها** نہیں حضور میں

خاص رعایت اور توجہ سے پڑھتا ہوں۔ فراقب الشیخ تو
ان کے شیخ نے مراقبہ کیا اور فرمایا وقفت علی سرہ و ھو
انک لا تصلی بالصلوۃ التی صلی بھا الامام
البوصیری اذ ھو یصلی علیہ علیہ السلام بقولہ

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

غزنوی زیارت نہ ہونے کا جو راز ہے وہ معلوم ہو گیا
وہ یہ ہے کہ تم وہ درود نہیں پڑھتے جو امام بوصیری نے حضور
ﷺ پر اس قصیدہ کو سناتے ہوئے پڑھا تھا اور وہ یہ درود ہے۔

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اور اس قصیدہ میں درود کا پڑھنا ہی خاص سر ہے اس کے
سوا اور کوئی درود نہ پڑھو۔ چنانچہ شرائط قرات میں اول یہ ہے کہ:۔

۱۔ باوضو ہو۔
۲۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر پڑھے۔

۳۔ تصحیح الفاظ میں خاص کوشش کرے اور زیر زبر کا لحاظ رکھے۔
۴۔ جو شعر پڑھے، اس کے معنی کو سمجھتا ہو اس لیے کہ دعا کے لفظوں کو اگر نہ سمجھتا ہو تو اس کی تاثیر جاتی رہتی ہے جیسا کہ علامہ ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے مقدمہ حزب الاعظم میں فرمایا:۔

فعلیک بحفظ مبانیہ و التامل فی معانیہ

۵۔ ہر شعر کو شعر کی طرح پڑھا جائے نہ کہ نثر کی طرز پر۔
۶۔ تمام قصیدہ اول حفظ ہو، پھر معمولاً پڑھے۔
۷۔ جو اس کی قرات کرے اور ورد بنائے وہ پہلے اجازت کسی ماذون سے حاصل کرے۔
۸۔ قصیدہ کے اول اور آخر میں مخصوص وہ درود پڑھا جائے جو امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پڑھا تھا یعنی:۔

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

یہ شرائط علامہ الفہامہ امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قصیدہ کے شارح شیخ خرپوتی مفتی مدینہ خرپوت نے اپنی

شرح میں نقل فرمائیں اور صاحب الشوارد الفردہ نے سلسلہ سہروردیہ کے قاعدہ کے تحت طریق تلاوت میں یوں لکھا ہے کہ مجھ کو اپنے والد ماجد میر سید علی بخاری سہروردی علیہ الرحمہ سے اس کی اجازت ہے، طریق تلاوت یوں لکھا ہے کہ:۔

۱۔ جس دن شروع کرنا ہو، حسب مقدور ایک یا چند محتاجوں کو کھانا کھلائیں، اور کھانا شیریں و نمکین دو طرح کا ہونا چاہیے، اول اس کھانے پر حضور ﷺ کی وساطت سے مصنف قصیدہ کی فاتحہ ہو۔

۲۔ صاف اور خوشبودار لباس پہن کر قصیدہ شروع کیا جائے۔

۳۔ جس شعر میں حضور ﷺ کا نام نامی آئے اس کی تین بار تکرار کی جائے اور درود پڑھا جائے۔

۴۔ وقت معین پر روزانہ ورد رہے۔

۵۔ مقدرت ہو تو ہر ماہ کے آغاز میں طریق مذکور پر کھانا کھلایا جائے۔

۶۔ قصیدہ شروع کرنے سے اول یہ درود شریف پڑھا جائے۔

قصیدہ شروع کرنے سے اوّل یہ درود شریف پڑھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيْمَ التَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ

الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَ

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَنُوْرُ

الْقَمَرِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ

مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ

قصیدہ ختم کرکے یہ دُعاء پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنِیْ

بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ

عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ

وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ نِ ابْتَلَيْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ

بِهَا صَبْرِیْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَةٍ شُكْرِیْ

فَلَمْ يَحْرُمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّةٍ

صَبْرِیْ فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ وَيَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلٰی

الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ
الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ
لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَءُ فِيْ
نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ
سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ
حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ اٰمِيْن
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرّا
فی
اَلْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

مصنف

علامہ یُوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الرحمہ

اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرَّاءُ
فِیْ
اَلْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے مدد طلب کرنے میں خوبصورت اوزان والے اشعار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

1

بِاسْمِ الْاِلٰـهِ وَ بِـهٖ بَدَیْنَا ۔۔۔ وَ لَوْ عَبَـدْنَـا غَیْـرَهٗ شَقِیْنَا

معبود کے نام اور اس کی برکت سے ہم نے شروع کیا ۔۔۔ اگر ہم نے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کی تو ہم بدبخت ہوں گے۔

یَا حَبَّـذَا رَبًّـا وَّ حَـبَّ دِیْنَا ۔۔۔ وَ حَبَّـذَا مُـحَـمَّـدٌ هَـادِیْـنَـا

کیا اچھا پالنے والا اور کتنا اچھا ہمارا دین ہے ۔۔۔ اور ہمارے ہادی محمد کیا ہی اچھے ہیں

لَوْ لَاهُ مَا کُنَّا وَ لَا بَقِیْنَا

اگر وہ نہ ہوتے تو ہم بھی نہ ہوتے اور نہ ہم باقی رہتے

2

اَللّٰهُمَّ لَوْ لَا اَنْـتَ مَـا اهْـتَـدَیْـنَـا ۔۔۔ وَ لَا تَـصَـدَّقْـنَـا وَ لَا صَـلَّـیْـنَـا

اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے ۔۔۔ نہ ہم صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے

فَـاَنْـزِلَـنْ سَـکِـیْـنَـةً عَـلَـیْـنَـا ۔۔۔ وَ ثَـبِّـتِ الْاَقْـدَامَ اِنْ لَّا قَـیْـنَـا

پس تو اپنی رحمت ہم پر ضرور نازل فرما ۔۔۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اگر ہم مقابلہ پر ہوں

نَحْنُ الْاُلٰی جَاءُوْکَ مُسْلِمِیْنَا

ہم ہی تیرے در پر فرمانبردار ہو کر حاضر ہوئے ہیں

3

وَ الْمُشْرِکُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا ۔۔۔ اِذَا اَرَادُوْا فِتْـنَـةً اَبَـیْـنَـا

مشرکوں نے ہم پر حملہ کر دیا ہے ۔۔۔ جب وہ فتنہ کا ارادہ کرتے ہیں ہم انکار کر دیتے ہیں

وَ قَـدْ تَـدَاعٰـی جَـمْـعُـهُـمْ عَـلَـیْـنَـا ۔۔۔ طِـبْـقَ الْاَحَـادِیْـثِ الَّـتِـیْ رَوَیْـنَـا

ان کے مجمع نے ہمارے خلاف ایک دوسرے کو پکارا ہے ۔۔۔ ان باتوں کے مطابق جو ہم نے بیان کی ہیں

فَارْدُدْهُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِیْنَا

اے اللہ تو ان کو ہم سے محروم لوٹا

4

اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ　　اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اے اللہ، اے بڑے مہربان، اے نہایت رحم والے　　اے اللہ، اے زندہ، اے سب کے تھامنے والے

اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا قَدِیْمُ　　اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ

اے اللہ، اے قوت والے، اے ازلی　　اے اللہ، اے بلند شان والے، اے بہت عظمت والے

لَا یَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ یَّعْلُوْنَا

اس قوم کا ہم پر غالب آنا مناسب نہیں ہے

5

اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ　　اَللّٰہُ یَا رَؤُفُ یَا حَکِیْمُ

اے اللہ، اے نرمی کرنے والے، اے جاننے والے　　اے اللہ، اے مہربان، اے حکمت والے

اَللّٰہُ یَا تَوَّابُ یَا حَلِیْمُ　　اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ یَا کَرِیْمُ

اے اللہ، اے توبہ قبول کرنے والے، اے بردبار　　اے اللہ، اے دینے والے، اے کرم کرنے والے

ھَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

ہم کو بلندی عطا کر اور دشمنوں کو پست کر

6

اَللّٰہُ یَا مَالِکُ یَا مُنِیْرُ　　اَللّٰہُ یَا مَلِیْکُ یَا قَدِیْرُ

اے اللہ، اے مالک، اے روشن کرنے والے　　اے اللہ، اے بادشاہ، اے بڑی قدرت والے

اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی وَ یَا نَصِیْرُ　　اَللّٰہُ اَنْتَ الْمَلِکُ الْکَبِیْرُ

اے اللہ، اے مولیٰ، اے اچھے مددگار　　اے اللہ تو ہی بڑا بادشاہ ہے

لَیْسَ عِدَانَا لَکَ مُعْجِزِیْنَا

ہمارے دشمن تجھے عاجز نہیں کر سکتے

7

اَللّٰہُ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ　　اَللّٰہُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ، اے ثواب دینے والے، اے صلہ دینے والے　　اے اللہ، اے معاف کرنے والے، اے بخشنے والے

اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ　　اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا بَصِیْرُ

اے اللہ، اے علم والے، اے باخبر　　اے اللہ، اے کھولنے والے، اے دیکھنے والے

لَا تَحْرِمْنَا فَتْحَکَ الْمُبِیْنَا

تو اپنی روشن فتح سے ہم کو محروم نہ کر

8

اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا جَلِیْلُ — اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اے اللہ، اے ظاہر، اے بڑے مرتبہ والے — اے اللہ، اے باطن، اے کارساز

اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ — اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا کَفِیْلُ

اے اللہ، اے سچے، اے احسان کرنے والے — اے اللہ، اے حفاظت کرنے والے، اے ذمہ میں لینے والے

کُنْ حَافِظًا لَّنَا وَکُنْ مُّعِیْنًا

تو ہمارا محافظ اور مددگار رہ

9

اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ — اَللّٰہُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اے اللہ، اے سب سے بے نیاز، اے لائق تعریف — اے اللہ، اے بے پروا کرنے والے اور اے ہدایت دینے والے

اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ — اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

اے اللہ، اے ابتدا کرنے والے، اے دوبارہ زندہ کرنے والے — اے اللہ، اے سب پر غالب، اے بڑی بزرگی والے

لِعِزِّکَ التَّوْحِیْدُ یَشْکُوْا لُھُوْنَا

تیری عزت کی قسم توحید ہماری غفلت کی شکایت کر رہی ہے

10

اَللّٰہُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ — اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَا مُؤَخِّرُ

اے اللہ، اے طاقت والے، اے قدرت والے — اے اللہ، اے غالب آنے والے، اے پیچھے کرنے والے

اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا مُصَوِّرُ — اَللّٰہُ یَا مُحْصِیْ وَیَا مُدَبِّرُ

اے اللہ، اے پیدا کرنے والے، اے صورت دینے والے — اے اللہ، اے شمار میں رکھنے والے، اے تدبیر کرنے والے

دَبِّرْ لَنَا وَ دَمِّرِ عَادِیْنَا

ہماری کارسازی کر اور ہمارے دشمنوں کو برباد کر

11

اَللّٰہُ یَا دَائِمُ لَایَمُوْتُ — اَللّٰہُ یَا قَائِمُ لَایَفُوْتُ

اے اللہ، اے ہمیشہ رہنے والے، جو نہ مرے گا — اے اللہ، اے قائم رہنے والے، جو فوت نہ ہوگا

اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ وَیَا مُمِیْتُ — اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ

اے اللہ، اے جلانے والے، اے موت دینے والے — اے اللہ، اے فریادرس، اے قوت دینے والے

کُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِیْنَا

تو ہمارا مددگار اور ہمارا مضبوط قلعہ بن جا

12

اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ   اَللّٰهُ يَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اے اللہ، اے فراخی کرنے والے، تو وسعت دینے والا ہے   اے اللہ، اے تنگی کرنے والے تو ہی روکنے والا ہے

اَللّٰهُ يَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ   اَللّٰهُ يَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اے اللہ، اے پیدا کرنے والے، تو ہی جمع کرنے والا ہے   اے اللہ، اے پست کرنے والے، تو ہی اٹھانے والا ہے

اِرْفَعْ مَعَالِيَنَا لِعِلِّيِّيْنَا

علیین کے لئے ہمارے مراتب بلند کر

13

اَللّٰهُ ذُوالْمَعَارِجِ الرَّفِيْعِ   اَللّٰهُ يَا وَافِيُ وَيَا سَرِيْعُ

اے اللہ، اے بلند درجات والے   اے اللہ، اے پورا دینے والے اے جلدی والے

اَللّٰهُ يَا كَافِيُ وَيَا سَمِيْعُ   يَا نُوْرُ يَا هَادِيُ وَيَا بَدِيْعُ

اے اللہ، اے کفایت کرنے والے اور اے سننے والے   اے نور، اے ہدایت دینے والے اور اے ایجاد کرنے والے

اَدِّبْتَنَا بِمَاجَرٰى يَكْفِيْنَا

جو ہم پر گزری اس کے ذریعہ تو نے ہمیں ادب سکھایا وہ ہمارے لئے کافی ہے

14

اَللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ   اَللّٰهُ ذُوالطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ

اے اللہ، اے بڑائی اور انعام واکرام والے   اے اللہ، اے مستقل طاقت رکھنے والے

اَللّٰهُ يَا ذَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ   وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اے اللہ، اے فضل اور بخشش والے   اور اے مخلوق کے مطلق بادشاہ

اِرْحَمْ عَبِيْدًا لَّكَ عَابِدِيْنَا

رحم کر اپنے ان بندوں پر جو تیری عبادت کرنے والے ہیں

15

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ   اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

اے اللہ، اے سب سے پہلے، تو اکیلا ہے   اے اللہ، اے سب کے بعد تو ہدایت دینے والا ہے

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ   يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

اے یکتا، اے بڑائی والے، اے وجود دینے والے   اے بھلائی والے، اے فضل کرنے والے، اے بزرگی والے

بِفَضْلِكَ اَقْبِلْنَا عَلٰى مَا فِيْنَا

باوجود ہماری کوتاہیوں کے تو اپنے کرم سے ہماری طرف نظر فرما

16

اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا شَہِیْدُ

اے اللہ، اے ظاہر کرنے والے، اے چاہنے والے اے اللہ، اے گھیرنے والے، اے موجود

اَللّٰہُ یَا مَتِیْنُ یَا شَدِیْدُ یَا مَنْ ھُوَ الْفَعَّالُ مَا یُرِیْدُ

اے اللہ، اے قوت والے، اے سخت اے وہ ہمیشہ جو چاہے کرنے والے

اِنَّا ضِعَافٌ لَّکَ قَدْ لَجِیْنَا

ہم ضعیف تیری پناہ میں آئے ہیں

17

اَللّٰہُ یَا مُعِزُّ یَا مُقَدِّمُ اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا مُنْتَقِمُ

اے اللہ، اے عزت دینے والے، اے آگے بڑھانے والے اے اللہ، اے ذلیل کرنے والے، اے انتقام لینے والے

اَلْبَادِئُ الْبَاقِیْ فَلَا یَنْعَدِمُ اَلْمُحْسِنُ الْوَالِی الْحَفِیْظُ الْاَکْرَمُ

اے ابتداء سے پیدا کرنے والے، باقی رہنے والے، جس کو فنا نہیں اے محسن، کام بنانے والے نگہبان، بہت کرم والے

لَیْسَ لَنَا سِوَاکَ مَنْ یَّحْمِیْنَا

تیرے سوا ہمارا کوئی نہیں جو ہماری حمایت کرے

18

اَللّٰہُ یَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ

اے اللہ، اے سب کے بعد رہنے والے، تو ہمیشہ سے ہے اے اللہ، اے سب کے اٹھانے والے، تو یکتا ہے

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ اِلٰہُ الصَّمَدُ لَا کُفُوٌ لَّا وَالِدٌ لَّا وَلَدُ

اے جہان کے مالک، معبود، بے نیاز نہ کوئی اس کے برابر، نہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا

کُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِیْنَا

ہم سے مخالفت کو روک، بے شک ہم ستائے گئے ہیں

19

اَللّٰہُ یَا غَالِبُ یَا قَہَّارُ اَللّٰہُ یَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُّ

اے اللہ، اے سب پر غالب، اے سب کو قبضہ میں رکھنے والے اے اللہ، اے نفع دینے والے، دشمنان دین کو نقصان پہنچانے والا ہے

اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا غَفَّارُ یَا رَبِّ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

اے اللہ، اے جان ڈالنے والے، اے بخشنے والے اے پالنے والے، اے قوت والے زبردست

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْیَا وَ قَوِّ الدِّیْنَا

ہمارے لیے دنیا کو سنوار دے اور دین کو قوی کر دے

20

اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّۃِ السَّلَامُ   اَلْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَلَّامُ

اے اللہ، رب العزت، اے سلامتی دینے والے   اے امن دینے والے نگہبان، بہت علم والے

ذُوالرَّحْمَۃِ الْاَعْلٰی الْاَعَزُّ التَّامُّ   مَنْ دِیْنُہُ الْحَقُّ ھُوَ الْاِسْلَامُ

رحمت والے، بلند مرتبہ، مکمل قدرت والے   جس کا حق دین صرف اسلام ہے

قَیِّضْ لَہُ اللّٰھُمَّ نَاصِرِیْنَا

اے اللہ تو دین اسلام کے لیے ہمارے مددگار مقرر فرما

21

اَللّٰہُ اَنْتَ الْمُتَعَالِی الْحَکَمُ   اَلْفَرْدُ ذُوالْعَرْشِ الْوَلِیُّ الْاَحْکَمُ

اے اللہ، تو بلند، حاکم ہے   یکتا عرش کا مالک، مددگار، سب سے بڑھ کر حاکم

اَلْغَافِرُ الْمُعْطِیْ اَلْجَوَّادُ الْمُنْعِمُ   اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ اَلصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ

اے بخشنے والے، دینے والا سخی، انعام کرنے والے   بہت انصاف کرنے والے، بڑے تحمل والے، بہت ہی رحم والے

مَکِّنْ لَنَا فِیْ اَرْضِنَا تَمْکِیْنَا

ہم کو ہماری زمین میں خوب ٹھہراؤ عطا فرما

22

اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا بُرْھَانُ   یَا بَارُّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اے اللہ، اے عیبوں سے پاک، اے دلیل   اے بھلائی کرنے والے، اے مشفق، اے احسان کرنے والے

یَا حَقُّ یَا مُقْسِطُ یَا دَیَّانُ   تَبَارَکَتْ اَسْمَاؤُکَ الْحِسَانُ

اے حق، اے منصف، اے زبردست حاکم   تیرے اچھے نام بابرکت ہیں

بِھَا قَرَعْنَا بَابَکَ الْمَصُوْنَا

انہی ناموں کے ذریعہ ہم نے تیرے محفوظ دروازہ کو کھٹکھٹایا ہے

23

اَللّٰہُ یَا خَلَّاقُ یَا مُنِیْبُ   اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ

اے اللہ، اے پیدا کرنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے   اے اللہ، اے روزی دینے والے، اے کافی

اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ   اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِیْبُ

اے اللہ، اے قریب، اے نگہبان   مددگار، سننے والے، دعا کو قبول کرنے والے

اِنَّا دَعَوْنَاکَ اسْتَجِبْ آمِیْنَا

ہم نے تجھ کو پکارا ہے تو قبول فرما۔ (آمین)

مکمّل قصیدہ

بُردہ شریف

مصنّف

امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

فصل اوّل: عشق ومحبت رسول ﷺ

1

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

2

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ
وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٖ

٣

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

٤

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

٥

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَّلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

٦

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

٧

وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى
مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

٨

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ أَهْوٰى فَأَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

٩

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِّنِّيْ إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

١٠

عَدَتْكَ حَالِيْ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

۱۱

مَحَّضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

۱۲

اِنِّيْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلٍ
وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

فصل دوم: خواہش نفسانی کی مذمت

۱۳

فَاِنَّ اَمَّارَتِيْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

۱۴

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى
ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

۱۵

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

۱۶

مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

۱۷

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

۱۸

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

۱۹

فاصرف هواها وحاذر ان تولیه
ان الهوی ما تولی یصم او یصم

۲۰

وراعها وهی فی الاعمال سائمة
وان هی استحلت المرعی فلا تسم

۲۱

کم حسنت لذة للمرء قاتلة
من حیث لم یدر ان السم فی الدسم

۲۲

واخش الدسائس من جوع ومن شبع
فرب مخمصة شر من التخم

۲۳

واستفرغ الدمع من عین قد امتلأت
من المحارم والزم حمیة الندم

۲۴

وخالف النفس والشیطان واعصهما
وان هما محضاك النصح فاتهم

۲۵

ولا تطع منهما خصما ولا حكما
فانت تعرف كيد الخصم والحكم

تین مرتبہ پڑھیں

۲۶

استغفر الله من قول بلا عمل
لقد نسبت به نسلا لذی عقم

۲۷

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

۲۸

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَّلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

فصل سوم: ثنائے نورِ مجسم ﷺ

۲۹

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْيَ الظَّلَامَ اِلٰى
اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

۳۰

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهٗ وَطَوٰى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

۳۱

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

۳۲

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

۳۳

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

تین مرتبہ پڑھیں

۳۴

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

٣٥
نبينا الامر الناهى فلا احد
ابر فى قول لا منه ولا نعم

٣٦
هو الحبيب الذى ترجى شفاعته
لكل هول من الاهوال مقتحم

٣٧
دعا الى الله فالمستمسكون به
مستمسكون بحبل غير منفصم

٣٨
فاق النبيين فى خلق وفى خلق
ولم يدانوه فى علم ولا كرم

٣٩
وكلهم من رسول الله ملتمس
غرفا من البحر او رشفا من الديم

٤٠
وواقفون لديه عند حدهم
من نقطة العلم او من شكلة الحكم

٤١
فهو الذى تم معناه وصورته
ثم اصطفاه حبيبا بارئ النسم

٤٢
منزه عن شريك فى محاسنه
فجوهر الحسن فيه غير منقسم

۴۳

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمُ

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

۴۴

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

۴۵

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ

حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

۴۶

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰیَاتُهٗ عِظَمًا

اَحْیٰ اسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

۴۷

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِهٖ

حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

۴۸

اَعْیَ الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

۴۹

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ

صَغِیْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

۵۰

وَكَیْفَ یُدْرِكُ فِی الدُّنْیَا حَقِیْقَتَهٗ

قَوْمٌ نِیَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

تین مرتبہ پڑھیں

۵۱

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَّاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

۵۲

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسْلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

۵۳

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِى الظُّلَمِ

۵۴

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِى الْكَوْنِ عَمَّ هُدَا
هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

۵۵

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

۵۶

كَالزَّهْرِ فِىْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِىْ شَرَفٍ
وَّالْبَحْرِ فِىْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِىْ هِمَمِ

۵۷

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِىْ جَلَالَتِهٖ
فِىْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِىْ حَشَمِ

۵۸

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِىْ صَدَفٍ
مِّنْ مَّعْدِنَىْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

٥٩

لا طيب يعدل تربا ضم أعظمه
طوبى لمنتشق منه وملتثم

فصل چہارم: میلاد النبی ﷺ

٦٠

أبان مولده عن طيب عنصره
يا طيب مبتدإ منه ومختتم

٦١

يوم تفرس فيه الفرس أنهم
قد أنذروا بحلول البؤس والنقم

٦٢

وبات إيوان كسرى وهو منصدع
كشمل أصحاب كسرى غير ملتئم

٦٣

والنار خامدة الأنفاس من أسف
عليه والنهر ساهي العين من سدم

٦٤

وساء ساوة أن غاضت بحيرتها
ورد واردها بالغيظ حين ظم

٦٥

كأن بالنار ما بالماء من بلل
حزنا وبالماء ما بالنار من ضرم

٦٦

والجن تهتف والأنوار ساطعة
والحق يظهر من معنى ومن كلم

٦٧

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

٦٨

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

٦٩

وَبَعْدَمَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

٧٠

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

٧١

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

٧٢

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

فصل پنجم: دعوت وارشاد

٧٣

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

٧٤

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

٨٣

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

٨٤

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

٨٥

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

وَّلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

تین مرتبہ پڑھیں

٨٦

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

٨٧

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

٨٨

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

فصل ششم: شرف قرآنی

٨٩

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ

٩٠

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

٩١

فَمَا تَطَاوَلُ آمَالُ الْمَدِيْحِ إِلٰى
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

٩٢

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

٩٣

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ إِرَمِ

٩٤

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

٩٥

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

٩٦

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِيْ إِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

٩٧

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

٩٨

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

۹۹

فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

۱۰۰

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

۱۰۱

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

۱۰۲

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

۱۰۳

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

۱۰۴

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

۱۰۵

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

فصل ہفتم: معراج النبی ﷺ

۱۰۶

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

۱۰۷

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

۱۰۸

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمِ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

۱۰۹

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

۱۱۰

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

۱۱۱

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

۱۱۲

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

۱۱۳

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

۱۱۴

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمِ

١١٥

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

١١٦

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ

تین مرتبہ پڑھیں

١١٧

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

١١٨

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

١١٩

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰى أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ
كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

١٢٠

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

١٢١

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهِ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

١٢٢

تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

۱۲۳

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمٖ

۱۲۴

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِىْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٖ

۱۲۵

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَّسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمٖ

۱۲۶

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِىَ بِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمٖ

۱۲۷

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمٖ

۱۲۸

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِىْ كُلِّ مُصْطَدَمٖ

۱۲۹

وَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمٖ

۱۳۰

اَلْمُصْدِرِى الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمٖ

١٣١

والكاتبين بسمر الخط ما تركت

اقلامهم حرف جسم غير منعجم

١٣٢

شاكي السلاح لهم سيما تميزهم

والورد يمتاز بالسيما من السلم

١٣٣

تهدي اليك رياح النصر نشرهم

فتحسب الزهر في الاكمام كل كم

١٣٤

كانهم في ظهور الخيل نبت ربا

من شدة الحزم لا من شدة الحزم

١٣٥

طارت قلوب العدى من باسهم فرقا

فما تفرق بين البهم والبهم

١٣٦

ومن تكن برسول الله نصرته

ان تلقه الاسد في اجامها تجم

١٣٧

ولن ترى من ولي غير منتصر

به ولا من عدو غير منقصم

١٣٨

احل امته في حرز ملته

كالليث حل مع الاشبال في اجم

۱۳۹

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

۱۴۰

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

فصل نہم: طلبِ مغفرت

۱۴۱

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

۱۴۲

اِذْ قَلَّدَانِيْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

۱۴۳

اَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

۱۴۴

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِيْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

۱۴۵

وَمَنْ يَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ
يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمِ

۱۴۶

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمِ

تین مرتبہ پڑھیں

۱۴۷

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۱۴۸

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَازَلَّۃَ الْقَدَمِ

۱۴۹

حَاشَاہُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

۱۵۰

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَہٗ
وَجَدْتُّہٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

۱۵۱

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاَکَمِ

۱۵۲

وَلَمْ اُرِدْ زَھْرَۃَ الدُّنْیَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُھَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی ھَرِمِ

فصل دہم: مناجات وحاجات

۱۵۳

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

۱۵۴

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُکَ بِیْ
اِذَا الْکَرِیْمُ تَحَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

١٥٥

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

١٥٦

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

١٥٧

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

١٥٨

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

١٥٩

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

١٦٠

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

١٦١

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

١٦٢

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبًا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

۱۶۳

ثُمَّ الرِّضَاءُ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

۱۶۴

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْکَرَمِ

۱۶۵

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَیْرَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

۱۶۶

یَارَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْكَ مَغْفِرَةً
وَحُسْنَ خَاتِمَةٍ یَا مُبْدِئَ النِّعَمِ

۱۶۷

وَاغْفِرْ اِلٰهِیْ لِكُلِّ الْمُسْلِمِیْنَ بِمَا
یَتْلُوْهُ فِی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَفِی الْحَرَمِ

۱۶۸

بِجَاهِ مَنْ بَیْتُهٗ فِیْ طِیْبَةٍ حَرَمٌ
وَاِسْمُهٗ قَسَمٌ مِّنْ أَعْظَمِ الْقَسَمِ

۱۶۹

وَهٰذِهٖ بُرْدَةُ الْمُخْتَارِ قَدْ خُتِمَتْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فِیْ بَدْءٍ وَّفِیْ خَتَمِ

۱۷۰

أَبْیَاتُهَا قَدْ أَتَتْ سِتِّیْنَ مَعْ مِائَةٍ
فَرِّجْ بِهَا كَرْبَنَا یَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

مکمل قصیدہ

مُحَمَّدِیَہ

مُصَنِّف

امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ

1

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى قَدَمِ

2

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُهٗ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

3

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰهِ قَاطِبَةً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

4

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ
مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

5

مُحَمَّدٌ حُبِيَتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ

مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِّنَ الْقِدَمِ

6

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ

مُحَمَّدٌ مَّعْدِنُ الْإِنْعَامِ وَالْحِكَمِ

7

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ مِنْ مُّضَرٍ

مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسْلِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

8

مُحَمَّدٌ دِيْنُهُ حَقُّ النَّذِيْرُ بِهِ

مُحَمَّدٌ مُّجْمَلٌ حَقًّا عَلَى عَلَمِ

9

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رُوحٌ لِّأَنْفُسِنَا

مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرْضٌ عَلَى الْأُمَمِ

10

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا

مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَّاتِ وَالظُّلَمِ

11

مُحَمَّدٌ سَيِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهُ

مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ

12

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَخِيرَتُهُ

مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ وَّسَاتِرُ التُّهَمِ

13

مُحَمَّدٌ ضَاحِكٌ لِلضَّيْفِ مُكْرِمَةً
مُحَمَّدٌ جَارُهُ وَاللّٰهِ لَمْ يُضَمِ

14

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِبَعْثَتِهٖ
مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْاٰيَاتِ وَالْحِكَمِ

15

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
مُحَمَّدٌ نُوْرُهُ الْهَادِيْ مِنَ الظُّلَمِ

16

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُوْ هِمَمٍ
مُحَمَّدٌ خَاتِمٌ لِلرُّسُلِ كُلِّهِمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

خزینۂ فضائل و برکات

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہ

یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

ہزار دن تک نیکیاں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ۔

فضیلت: مزرع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

ہدیہ عجز و نیاز

☆ بحضور سیدی وسندی شیخ العرب والعجم قطب مدینہ

حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ

☆ سیدی وسندی پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی نعمت

حضرت علامہ مولانا قاری محمد مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمہ

☆ سیدی وسندی مفتی اعظم پاکستان

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ

☆ شیخ الفضیلت فرزند قطب مدینہ

حضرت علامہ مولانا فضل الرحمٰن مدنی علیہ الرحمہ

تمام بزرگان دین دنیائے اہلسنت کے وہ درخشاں ستارے ہیں جن کی تابشوں اور ضیاء پاشیوں سے ایک عالم منور ہے اور جن کا فیض آج بھی جاری وساری ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے وطفیل تمام بزرگان دین کے مزارات پر اپنی رحمت و رضوان کی بارشیں نازل فرمائے اور ہمیں ان کے نقوش پا پر گامزن فرماتے ہوئے ان کے فیوض وبرکات سے متمتع فرمائے۔ آمین